ویقتل ھو الیوم فیکون فی ھذا فساد فی الاسلام وکأنھم وقعت لھم شبھۃ فی عصمۃ الھرمزان۔
(منھاج السنۃ ص ج ۳)

ہرمزان کے قتل کو جائز نہ سمجھتے ہوں۔ پس جس وقت ہرمزان قتل کیا گیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے قصاص کی وجہ سے عبید اللہ کے قتل کرنے کا مشورہ طلب کیا۔ تو صحابہ کے ایک گروہ نے کہا کہ ان کو قتل نہ کرو پس تحقیق اس کا باپ کل قتل ہوا ہے اور آج یہ قتل کیا جائے اس سے فتنہ برپا ہو جائے گا۔ گویا ان صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو اس بات پر شبہ تھا کہ حضرت عمر کے قتل کرنے کی سازش میں شریک ہونے کے باعث ہرمزان "معصوم الدم" ہی نہیں رہا۔

علامہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ کی اس تحقیق سے یہ بات بالکل ہی روز روشن کی طرح واضح ہو جاتی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قتل ابو لؤلؤ مجوسی کا انفرادی فعل نہیں تھا بلکہ یہ قتل ایک خفیہ سازش کا نتیجہ تھا۔ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وہ جملہ جو انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو مخاطب کر کے فرمایا تھا وہ اسی سازش کی طرف مشیر ہے۔ جیسا کہ ہم خود پہلے اس بات کی طرف اشارہ کر آئے ہیں اور پھر یہ کہ صحابہ کے اس فیصلہ کی توجیہ کے بعد جس کو علامہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے بیان کیا ہے۔ نعمانی صاحب کا یہ قول بھی سراسر غلط ہو جاتا ہے جو کہ انہوں نے جوش میں آکر فرمایا ہے کہ:۔

بلکہ فردِ جرم خود عبید اللہ بن عمر کے خلاف عائد کی گئی کہ انہوں نے اشتعال میں آکر خونِ ناحق کا ارتکاب کیا لہٰذا مقتول کی دیت ادا کی جاتی ہے۔

(جاری)

نقیب ختم نبوت کے سالانہ خریدار متوجہ ہوں!

● نقیب ختم نبوت کے جن سالانہ خریداروں کا چندہ ختم ہو چکا ہے وہ خریداری کی تجدید کے لئے فوراً مبلغ ۶۰/- منی آرڈر روانہ کر دیں۔ ● خط و کتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں ورنہ ادارہ جواب دینے کا پابند نہیں ● ہر انگریزی مہینہ کی ۱۰، ۱۱ تاریخ کو رسالہ پوسٹ کر دیا جاتا ہے ۲۰ تاریخ تک پرچہ نہ ملے تو فوراً مطلع کریں۔

(سرکولیشن منیجر)